

# حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تاریخ شہادت

## مُسْنَدُ الْمُوْطَأِ

تَأَلَّفَ  
الْإِمَامُ الْحَافِظُ أَبِي الْقَاسِمِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ  
(ت: 381 هـ)

تَحْقِيقُ  
لَطْفِيِّ بَنِي مُحَمَّدٍ الصَّنْفِيرِ وَ طَهْ بَنِي عَلِيِّ بُرْسَرِ



الْخَطَّابِ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَبَّتُهَا: «الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ فَارْجُمُوهَا أَلْبَتَّ، قَدْ قَرَأْنَاهَا».

قال مالك<sup>(1)</sup>: فما انسلخ ذو الحجة حتى قتل عمر بن الخطاب رضوان الله عليه<sup>(2)</sup>.

وفي رواية أبي مصعب<sup>(3)</sup>: «ثم قدم المدينة في عقب ذي الحجة، وقال مالك: قال يحيى بن بن سعيد قال: سعيد بن المسيب: فما انسلخ ذو الحجة حتى قُتِلَ عمر رضي الله عنه».

قال مالك<sup>(4)</sup>: «... الخطاب بالشَّيْخِ وَالشَّيْخَةِ: الثَّيْبُ مِنَ الرِّجَالِ، وَكَذَا وَهَذَا يَحْيَى أَحَادِيثُ».

أُورِدَ، سَبْعَةٌ

عَنْ (5)

مُحَمَّدُ

بَنِي

عَمْرٍو

امام مالکؒ سند صحیح  
کے ساتھ لکھتے ہیں  
کہ: ابھی ذوالحجہ ختم  
نہ ہوا تھا کہ حضرت عمر  
فاروقؓ شہید ہو گئے۔

قَالَ مَالِكٌ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: فَمَا  
انْسَلَخَ ذُو الْحِجَّةِ حَتَّى قُتِلَ عُمَرُ .

قَالَ يَحْيَى: سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ: قَوْلُهُ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ، يَعْنِي  
الَّتَيْبَ .....

أَوْجَزُ الْمَسَائِلِ إِلَى

مَوْطَأِ مَالِكٍ

الْجُزْءُ الْخَامِسُ عَشَرَ

تَأْلِيفُ

الْإِمَامِ الْمُحَدِّثِ

مُحَمَّدِ زَكْرِيَّا الْكَانْدَهْلَوِيِّ الْمَدَنِيِّ

الْمُتَوَفَّى سَنَةَ ١٤٠٢ هـ

اعْتَقَى بِهِ وَعَلَّقَ عَلَيْهِ

الْأَسْتَاذُ الدُّكْتُورُ تَفِيُّ الدِّينِ الدَّوَوِيُّ

وَلِلرَّاقِصَةِ

دَمَشَق



تاریخ  
شہادت  
سند  
صحیح  
مستند  
ثابت

حضرت عمر فاروقؓ  
کی تاریخ شہادت

امام مالکؒ سندِ صحیح کے  
ساتھ فرماتے ہیں  
کہ حضرت سیدنا عمر  
فاروقؓ شہید ہوئے جبکہ  
ذوالحجہ کا مہینہ ابھی ختم  
نہیں ہوا تھا۔



# حضرت عمرؓ کی شہادت ذوالحجہ میں ہوئی

حدیث صحیح

قال أبو عمر:

هذا حديث مسند صحيح،

رسالة من أمانة سماع سعيد بن

أنفة من أمانة

قال  
أبو  
عمر:  
هذا  
حديث  
مسند  
صحيح

تأليف  
الإمام أبي زرارة عن عمرو بن عثمان بن جندب التميمي  
ابن محمد بن جندب التميمي القريظي

(368 - 463 هـ)

الجزء الثالث والعشرون

تمت  
سنة 1411 هـ - 1991 م



بالسلام. كذلك

يحيى بن سعيد عن سعيد بن المسيب تسعة أحاديث  
حديث أول ليحيى بن سعيد

ابھی ذوالحجہ کا مہینہ ختم  
نہیں ہوا تھا کہ حضرت  
عمر فاروقؓ شہید ہو گئے۔

يقول الناس: زاد عمر بن الخطاب في كتاب الله لكتبتهما: الشيخ  
والشيخة فارجموهما البتة، فإننا قد قرأناهما. قال مالك: قال يحيى  
ابن سعيد: قال سعيد بن المسيب: فما انسلخ ذو الحجة حتى  
قتل عمر رحمه الله - قال مالك: الشيخ والشيخة، الثيب والثيبة  
فارجموهما البتة. (8)

تاریخ شہادت ذوالحجہ میں  
سند صحیح سے ثابت

# حضرت عمرؓ کی شہادت ذوالحجہ میں ہوئی

کتاب بناء الكعبة

باب منه

[٤٤] مالك، عن يحيى بن سعيد، عن سعيد بن المسيب، أن

صدر عمر بن الخطاب من منى أناخ بالابطح، ثم كوم كومه بطحاء، ثم طرح عليها رداءه واستلقى، ثم مد يديه إلى السماء فقال: اللهم كبرت سني، وضعفت قوتي، وانتشرت رغبتني، فاقبضني اليك غير مضيع ولا مفطر، ثم قدم المدينة فخطب الناس فقال: أيها الناس، قد سنت لكم السنن، وفرضت لكم الفرائض، وتركتم على الواضحة، إلا أن تضلوا بالناس يمينا وشمالا، وضرب بإحدى يديه على الأخرى، ثم قال: إياكم أن تهلكوا عن آية الرجم أن يقول قائل: لا نجد حدين في كتاب الله، فقد رجم رسول الله ﷺ وقد رجمنا، والذي نفسي بيده لولا أن يقول الناس: زاد عمر بن الخطاب في كتاب الله لكتبته: الشيخ والشيخة فارجموهما البتة، فإننا قد قرأناها. قال مالك: قال يحيى بن سعيد: قال سعيد بن المسيب: فما انسلخ ذو الحجة حتى قتل عمر - رحمه الله - قال مالك: الشيخ والشيخة الثيب والثيبة فارجموهما البتة<sup>(١)</sup>.

قال أبو عمر: هذا حديث مسند صحيح،

حديث صحيح

(١) حم (١/٣٦-٤٣) مختصرا من طريق يحيى بن سعيد عن سعيد بن المسيب به. ت (٤/٢٩/١٤٣١) من طريق هند عن سعيد بن المسيب عن عمر به، وقال: حديث حسن صحيح.

فتح البيرة  
في الترتيب الفقهي  
لشيخنا أبي عبد الله  
ومعه  
فتح المجيد  
في المحررات التي خرجها أئمة الترمذي  
رسمه واختصره  
الشيخ محمد بن عبد الرحمن المقرئ  
الجزء التاسع  
كتاب: بناء الكعبة وبقية المناكب (نسخة)  
فضائل المدينة - الأضاحي - العقيدة - الأشرية  
مجموعة النسخ النادرة والنادرة  
بإشراف مركز التوزيع

تاريخ  
شهادات  
سند  
صحيح  
سے  
ثابت

ابن عبد البر سند صحیح کے ساتھ  
لکھتے ہیں کہ ابھی ذوالحجہ کا مہینہ  
ختم نہیں ہوا تھا کہ حضرت عمر  
فاروقؓ شہید ہو گئے



مقتل عمر رضي الله تعالى عنه على الاختصار

۱۰۸/۴۵۱۰ - حدثنا الأستاذ أبو الوليد، ثنا الحسن بن سفيان، ثنا عبد الأعلى بن حماد النريسي، ثنا يزيد بن زريع، عن سعيد، عن قتاده، عن سالم بن أبي الجعد، عن معدان بن أبي طلحة اليعمری قال: أصيب عمر رضي الله عنه يوم الأربعاء لأربع ليال بقين من ذي الحجة.

بكر بن إسحاق وعلي بن حماد العدل قالا: ثنا بشر بن

# المُسْتَدْرَكُ عَلَى الصَّحِيحَيْنِ

لِلإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مع تضييحات الإمام النقي في التلخيص والمبازاة والعرا في  
في المأليه والمناوي في فضل القدير وغيرهم من العلماء الأجل

أول طبع في دار الأحياء التراث في القاهرة سنة ١٢٨٥

دراسة وتحقيق

مصطفى عبد الفاروق

كتاب الهجرة، كتاب المغازي والسير، كتاب معرفة الصحابة

الجزء الثالث



مستورات  
مكتبة  
دار الكتب العلمية  
مكتبة

معدان بن  
ابی طلحة یعمری  
سے مروی ہے  
انہوں نے کہا کہ  
ذی الحجہ کی چار  
راتیں ابھی باقی  
تھیں کہ حضرت  
عمر فاروقؓ کو بدھ  
کے دن زخمی کیا

## حضرت عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت 28 ذی

امام حاکم اور ابن ابی شیبہ کی روایت سے معلوم ہوا کہ جس دن سیدنا عمرؓ زخمی ہوئے وہ بدھ کا روز تھا۔ امام ابو نعیم الاصفہانی نے معرفۃ الصحابہ میں روایت کیا ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ تین دن زخمی رہ کر شہید ہوئے (یعنی جمعہ کے روز) اور المعجم الکبیر اور الآحاد والمثانی کی روایت ہے کہ جس دن حضرت عمرؓ شہید ہوئے اس دن سورج گرہن لگا تھا اب سائنٹفک ریسرچ کے اعتبار سے جس دن سورج گرہن لگا تھا وہ 28 ذی جمعہ کا دن تھا تو سیدنا عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت 28 ذی الحجہ بروز جمعہ ثابت ہوئی۔

# حضرت عمر کی تاریخ شہادت 28 ذی الحجہ

۳۴۵۶۲ - حدثنا ابن علیہ، عن سعید، عن قتادة، عن سالم بن أبي الجعد، عن معدان بن أبي طلحة اليعمری قال: أصيب عمر رحمه الله يوم الأربعاء، لأربع بقين من ذي الحجة.

معدان بن ابی طلحہ یعمری  
سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ  
ذی الحجہ کی چار راتیں ابھی باقی  
تھیں کہ حضرت عمر فاروقؓ کو بدھ  
کے دن زخمی کیا گیا۔

المصنف  
لأبن أبي شيبة

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنسي الكوفي  
المولود سنة ۱۵۹ - والمتوفى سنة ۲۳۵  
رحمہ اللہ

عقبة وكرم نصرته وكرمه امارية  
محمد عوامر

المجلد الثامن عشر  
تمة السير - البعث والسرابة - التاريخ  
صفة الجنة والنار - ذكر رحمة الله تعالى  
۳۳۸۴۱ - ۳۵۳۶۶



امام حاکم اور امام ابن ابی شیبہ کی روایت سے معلوم ہوا کہ جس دن  
سیدنا عمر فاروقؓ زخمی ہوئے وہ بدھ کا روز تھا۔ امام ابو نعیم الاصفہانی  
نے معرفۃ الصحابہ میں روایت کیا ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ تین دن  
زخمی رہ کر شہید ہوئے (یعنی جمعہ کے روز) اور المعجم الکبیر اور الآحاد  
والمثنیٰ کی روایت ہے کہ جس دن حضرت عمرؓ شہید ہوئے اس  
دن سورج گرہن لگا تھا اب سائنٹفک ریسرچ کے اعتبار سے جس دن  
سورج گرہن لگا تھا وہ 28 ذی جمعہ کا دن تھا تو سیدنا عمر فاروقؓ کی  
تاریخ شہادت 28 ذی الحجہ بروز جمعہ ثابت ہوئی۔





حضرت عمر فاروقؓ کی تاریخ  
شہادت 28 ذی الحجہ

قال: ولي غسله - يعني عمر - ابنه عبد الله بن عمر، وكفنه في خمسة أثواب، وصلى عليه صُهْب، ودفن مع رسول الله ﷺ.

١٦٢ - حدثنا عبد الله بن محمد بن جعفر، ثنا محمد بن عبد الله بن رسته، ثنا أبو أيوب المدني، ثنا الواقدي، ثنا موسى بن يعقوب، عن أبي الحويرث؛ أن عمر طعن فمكث ثلاثاً في طعنته، ثم توفي، فصلى عليه صُهيب.

۱۶۳۔ حدثنا أبو حامد: أحمد بن محمد بن النسا، ثنا محمد بن اسحاق، ثنا

ابو حویرث سے روایت ہے کہ حضرت  
عمر فاروقؓ کو زخمی کیا گیا پس آپؓ  
اس زخم میں تین دن زندہ رہے پھر  
آپؓ نے وفات پائی۔ پس آپؓ کی  
نماز جنازہ حضرت صہیبؓ نے پڑھائی۔

(۱) ههڅا ٻه سټو، وټس سټو ايسټرم سټيم وٽس پير سټو ٻه، "وٽا سټو پيمون".

مصنف ابن ابی شیبہ اور  
مستدرک حاکم کی روایت ہے  
کہ حضرت عمرؓ بدھ کے روز زخمی  
ہوئے اور امام اصبہانی کی اس  
روایت سے ثابت ہوا کہ آپ تین  
زخمی رہے یعنی جمعہ کو شہید ہوئے  
اور المعجم الکبیر اور الاحاد والمثنیٰ  
کی روایت ہے کہ جس دن  
حضرت عمرؓ شہید ہوئے اس دن  
سورج گرہن لگا تھا اب سائنٹفک  
ریسرچ کے اعتبار سے جس دن  
سورج گرہن لگا تھا وہ 28 ذی  
جمعہ کا دن تھا تو سیدنا عمر فاروقؓ  
کی تاریخ شہادت 28 ذی الحجہ  
بروز جمعہ ثابت ہوئی۔

مَعْرِفَةُ الصَّحَابَةِ

لَا بُدَّ لِي نَعِيمٍ الْأَصْبَهَانِي

أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسماعيل بن مهزيار الأهلباني  
رحمه الله تعالى  
(٣٣٩ هـ - ٤٢٠ هـ)

بِقُدْرَةِ الرَّقُولِ مَرَّةً مَوْفَقًا عَلَى أَرْبَعِ نَفْسٍ فَطَبِيعَةٍ

عادل بن یوسف الغزالي

الجزء الأول

وَالْوَطَنُ لِلنَّبِيِّ



# حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تاریخ شہادت 28 ذی الحجہ

فسقاه لبنا فخرج اللبن أبيض من الطعنة التي تحت السرة، فقال له  
الطبيب: اعهد عهدك فما أراك تمسي، فقال: صدقني..

۷۹- حدثنا القاسم بن زكريا المطرز ثنا يوسف بن موسى القطان ثنا  
سلمة بن الفضل عن محمد بن إسحاق حدثني عمي عبدالرحمن بن يسار  
قال: شهدت موت عمر بن الخطاب رضي الله عنه فانكسفت الشمس  
يومئذ.

وما أسند عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

عبدالرحمن بن يسار سے مروی  
ہے کہ میں حضرت عمر بن  
خطاب رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت موجود  
تھا اس دن سورج گرہن تھا۔

لمعجم الکبیر  
للحافظ ابی الفتح سلیمان بن زحید الطبرانی  
۲۶۰ھ - ۳۶۰ھ

حقه وخرج احادیثه

تحریر: عبدالحجیر السلفی

الجزء الاول



الناشر  
مکتبۃ ابن تیمیہ

الطبعة الاولى: ۱۴۲۱ھ

جس دن حضرت عمر فاروقؓ شہید ہوئے  
اس دن سورج گرہن لگا تھا جب  
انٹرنیشنل ادارہ NASA کی Eclipse  
ویب سائٹ پر دیکھا تو معلوم ہوا کہ حجاز  
مقدس میں 5 نومبر 644 عیسوی  
کو سورج گرہن لگا تھا جب اس تاریخ کو  
ہجری میں تبدیل کیا تو معلوم ہوا کہ وہ  
جمعہ کا دن تھا اور 28 ذی الحجہ تاریخ تھی



# حضرت عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت 28 ذی الحجہ



## Islamic Philosophy Online

PHILOSOPHIA ISLAMICA

Conversion of Hijri A.H. (Islamic) and A. D. Christian (Gregorian) dates

Today
< Century >
< Year >
< Month >
< Day >

	Month	Day	Year
Gregorian	November -11	5	644
Islamic	Dhu'l Hijja -12	28	23

Day of the week: Friday Julian Day: 1956588

© J. Thomann 1996, Modified by M. Hozien 2001 and 2009 -This page has been modified last on October 13th 2009 by S. Slimani

Source: Institute of Oriental Studies: Zurich University

N.B. This was tested on I.E, Safari, Firefox and Chrome Browsers.

Copyright © 2001-2009 Islamic Philosophy Online



ANNULAR SOLAR ECLIPSE OF 644 NOVEMBER 05

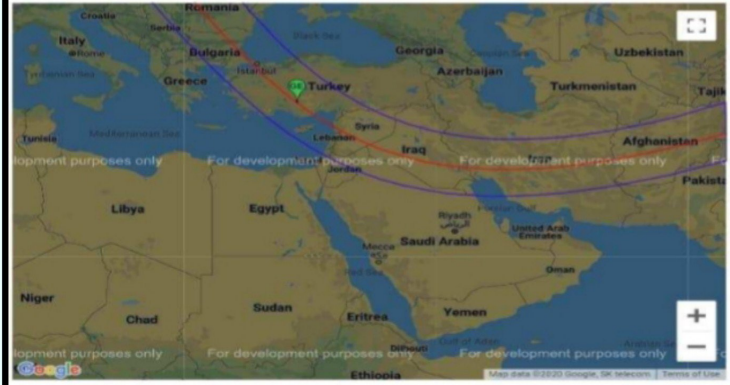
### Interactive Eclipse Path Using Google Maps

Your web browser must have Javascript turned on. The following browsers have been successfully tested with **Google Maps**:

- **Macintosh** - Firefox 3.5+, Chrome 4+, Safari 4+, Opera 10.5+
- **Windows** - Firefox 3.5+, Chrome 4+, Explorer 8+, Opera 10.5+
- **Linux** - Firefox 3.5+, Chrome 4+
- **iOS** - Safari Mobile 4+, Chrome 25+, Opera Mini 5+
- **Android** - Android 2.3+, Firefox 19+, Chrome 25+

### Introduction

This map shows the path of the solar eclipse across Earth's surface. The northern and southern path limits are blue and the central line is red. The four-way toggle arrows (upper left corner) are for navigating around the map. The zoom bar (left edge) is used to change the magnification. The two buttons (top right) turn on either a map view, a terrain view, a satellite view or a hybrid map/satellite view.



Map centered on (latitude, longitude): (28.8793° N, 39.0668° E)  
Cursor position (latitude, longitude):  
Distance from last:  Show marker on click ☒ Clear Markers

See [Eclipse Data, including the Besselian elements, for the 644 November 05 solar eclipse.](#)

Click anywhere on the map to calculate eclipse times there.

For more information, see [Instructions](#).

امام حاکم اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا کہ جس دن سیدنا عمر فاروقؓ زخمی ہوئے وہ بدھ کا روز تھا۔ امام ابو نعیم الاصفہانی نے معرفۃ الصحابہ میں روایت کیا ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ تین دن زخمی رہنے کے بعد شہید ہوئے۔ (یعنی جمعہ کے روز) اور المعجم الکبیر اور الآحاد والمثانی کی روایت ہے کہ جس دن حضرت عمرؓ شہید ہوئے اس دن سورج گرہن لگا تھا اب اوپر مذکور سکرین شاٹ انٹرنیشنل ادارہ NASA کی Eclipse ویب سائٹ کا ہے جس پر سرچ سے معلوم ہوا کہ حجاز مقدس میں 5 نومبر 644 عیسوی کو سورج گرہن لگا تھا جب اس تاریخ کو ہجری میں تبدیل کیا تو معلوم ہوا کہ وہ جمعہ کا دن تھا اور 28 ذی الحجہ تاریخ تھی تو سیدنا عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت 28 ذی الحجہ بروز جمعہ ثابت ہوئی۔